بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵۸۱

# روزنامہ الفضل قادیان

یوم شنبہ

جلد ۳۰ | ۸۔ ماہ ظہور ۱۳۲۱ ہش | ۲۵۔ ماہ رجب ۱۳۶۱ ھ | ۸۔ ماہ اگست ۱۹۴۲ء | نمبر ۱۸۳

## مدینۃ المسیح

قادیان ۸ ماہ ظہور ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج ۷ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت پہلے کی نسبت اچھی ہے۔ احباب حضور کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس ہدایت کے مطابق کہ مجاہدین کو پیدل چلنے اور مشقت کے کاموں کی مشق ہونی چاہئے۔ متعلم مجاہدین تحریک جدید جو سولہ کی تعداد میں ہیں۔ کل مولوی غلام احمد صاحب بدوملہوی کی زیر امارت کشمیر روانہ ہوئے۔ مجاہدین جموں سے براستہ ریاسی وکوٹ ناگ اپنے پیدل سفر کو جاری رکھتے ہوئے سرینگر جائیں گے۔ اور ایک ماہ کے عرصہ میں قادیان واپس پہنچ جائیں گے۔

جناب مولوی عبدالمغنی خان صاحب ناظر دعوۃ وتبلیغ کا لڑکا عمر آٹھ سال تپ محرقہ سے بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

آج جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ ...

---

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۲۵۔ ماہ رجب ۱۳۶۱ھ

# کانگرس کی خفیہ روئداد پبلک میں

کانگرس کی ورکنگ کمیٹی کے خفیہ اجلاس الہ آباد کی جو روئداد حکومت نے شائع کی ہے۔ اسے جہاں محکمہ جاسوسی کا شاہکار کہا جا سکتا ہے۔ وہاں وہ ان لوگوں کی حیرت کو دور کرنے کا ذریعہ بھی ہے۔ جو قرارداد وارد ھا کے متعلق یہ سمجھنے سے قاصر تھے۔ کہ اسے پاس کرتے وقت کمیٹی کے کسی رکن کو بھی حقیقت حال کا کیوں احساس نہ ہوا۔ شائع شدہ روئداد سے ظاہر ہے کہ کئی ایک سرکردہ ارکان نے الہ آباد کے اجلاس میں وہ خطرات محسوس کئے۔ جو قرارداد وارد ھا کے شائع ہونے کے بعد تمام ہندوستان میں محسوس کئے گئے ہیں چنانچہ

اس اجلاس میں گاندھی جی نے قرارداد کا جو مسودہ برائے غور بھیجا۔ اس سے پنڈت جواہر لال صاحب نہرو۔ مسٹر آصف علی صاحب۔ پنڈت گوبند ولبھ پنت۔ مسٹر ستیہ مورتی۔ مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی۔ مسٹر راج گوپال اچاریہ اور مولانا ابوالکلام صاحب نے اختلاف کا اظہار کیا۔ خاص کر پنڈت جواہر لال صاحب نے اس کے خطرات کو پوری وضاحت سے بیان کیا۔ انہوں نے صاف صاف کہا۔ "اگر انگریزی حکومت فوجیں ہٹالے۔ اور نظام ملکی سے بھی دستبردار ہو جائے۔ تو ایسا خلا پیدا ہو جائے گا جسے جلد پُر کرنا ناممکن ہے" اس کے ساتھ ہی جاپانی خطرہ کا ذکر کرتے ہوئے پنڈت جی نے کہا:۔

"اگر ہم جاپان سے کہیں۔ کہ تمہاری لڑائی برٹش امپیریلزم کے ساتھ ہے۔ ہمارا تعلق نہیں۔ تو وہ کہے گا۔ بہت اچھا میں خوش ہوں۔ کہ برطانوی طاقت ہٹ گئی۔ ہم تمہاری آزادی تسلیم کرتے ہیں۔ لیکن ہم اس وقت چند رعائتیں چاہتے ہیں۔ ہم حملہ آوروں کے خلاف تمہاری مدد کریں گے ہم ہوائی اڈے چاہتے ہیں۔ فوجوں کو ملک سے گزارنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ وہ اہم مقامات پر قبضہ کرکے عراق کی طرف بڑھنے کی کوشش کریں گے۔ اگر مرکزی مقامات پر ان کا قبضہ ہو جائے۔ تو وہ عوام کو کچھ نہیں کہیں گے۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جاپان ایک امپیریلسٹ ملک ہے۔ اور ہندوستان پر قبضہ کرنا بھی اس کے پروگرام میں داخل ہے اگر گاندھی جی کا نظریہ مان لیا جائے۔ تو ہم محوری طاقتوں کے نادانستہ حصہ دار بن جاتے ہیں۔ اور یہ نظریہ کانگرس کی اڑھائی سالہ پالیسی کے منافی ہے۔ اتحادی ممالک محسوس کریں گے۔ کہ ہم ان کے دشمن ہیں"

اس کے جواب میں دوسری پارٹی کی طرف سے جو یہ چاہتی تھی۔ کہ گاندھی جی کا مسودہ آنکھیں بند کرکے منظور کر لیا جائے۔ یہ کہا گیا۔ کہ جس طرح ہم برطانیہ سے دستبرداری کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اسی طرح دوسروں سے بھی کریں گے۔ اور اگر وہ نہ مانیں۔ تو ہم ان سے لڑیں گے۔ اس کا جواب پنڈت جی نے یہ دیا۔ کہ:۔

"آپ اسے پسند کریں۔ یا نہ کریں۔ جاپان ہندوستان کو میدان جنگ بنادیگا آپ جاپانیوں کو عدم تشدد یا عدم تعاون کے ذریعہ نہیں روک سکتے۔ جاپانی فوجیں عراق اور ایران تک جا پہونچیں گی۔ اور روس وچین کے لئے خطرہ زیادہ بڑھ جائے گا ...... اس مسودہ کو منظور کرنے کا مقصد نادانستہ طور پر جاپان کی امداد کرنا ہوگا۔ مسودہ سے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ گاندھی جی کا خیال ہے کہ جرمنی۔ اور جاپان جنگ میں جیتیں گے"

مسٹر راج گوپال اچاریہ نے کہا۔ کہ:۔

"جاپان اس سے ضرور خوش ہوگا۔ اگر برطانیہ یہاں سے چلا جائے۔ تو جاپان کو کس طرح روکا جائے گا۔ ہمیں نادانستہ طور پر جاپان کے ہاتھ میں نہیں کھیلنا چاہیئے"

اگرچہ یہ بات افسوسناک ہے۔ کہ پنڈت نہرو۔ اور ان کے ہم خیال ارکان کانگرس کمیٹی نے آخر اس قسم کی انتہاؤں کے پیش نظر سر تسلیم خم کر دیا۔ کہ "اس موقعہ پر یہ اختلاف رائے مہلک ہے" "جب تک ہم باپو (گاندھی جی) کا نظریہ تسلیم نہ کریں۔ موثر مدافعت نہیں کر سکتے" لیکن یہ تو معلوم ہو گیا کہ کانگرس کے ذمہ دار لیڈروں میں بھی ایسے افراد موجود ہیں۔ جو گاندھی جی کے اس مطالبہ کو کہ انگریز ہندوستان سے چلے جائیں۔ موجودہ حالات اور جنگ کے خطرات کے پیش نظر سخت نقصان رساں سمجھتے ہیں:۔

خفیہ اجلاس کی روئداد کا پبلک میں آنا گاندھی جی کو قدرتاً ناگوار گزرا ہے۔ پنڈت جواہر لال صاحب نے بھی غصہ کا اظہار کیا ہے۔ اور شائع شدہ روئداد کو ناقابل اعتبار قرار دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ مثلاً کہا گیا ہے کہ "یہ آفس سکرٹری نے اپنے طور پر کارروائی کے مختصر نوٹ لئے۔ جو اس کے اپنے ریکارڈ کے لئے تھے"

نیز یہ کہ "یہ ریکارڈ غیر تسلی بخش اور غلط ہے" مگر ظاہر ہے۔ کہ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا آفس سکرٹری کوئی غیر ذمہ دار اور ناتربیت یافتہ نہیں ہو سکتا۔ اس کے متعلق یہی کہا جا سکتا ہے۔ کہ اس نے جو کچھ نوٹ کیا۔ سمجھ سوچ کر کیا۔ اور پوری احتیاط کے ساتھ کیا۔ تا کہ صحیح ریکارڈ رکھا جا سکے۔ عدالتوں میں پولیس کے رپورٹروں کے متعلق تو عام طور پر یہ کہا جاتا ہے۔ کہ انہوں نے تقریر کے صحیح اور درست نوٹ نہیں لئے اور یہ کہنا کچھ معنی بھی رکھتا ہے۔ لیکن کانگرس کے آفس سکرٹری کے متعلق کون گمان کر سکتا ہے۔ کہ اس نے دیدہ دانستہ غلط۔ اور نامکمل نوٹ لکھ کر کانگرسی لیڈروں کے متعلق غلط فہمی۔ اور ناراضی پیدا کرنے کا موقعہ بہم پہونچایا۔ جبکہ یہ کسی کے وہم میں نہ ہوگا۔ کہ یہ نوٹ حکومت کے قبضہ میں جانے والے ہیں:۔

پس اس قسم کے عذرات قرار داد (روداد) کے اس پس منظر پر جس کا پتہ اس روئداد سے لگتا ہے پردہ نہیں ڈال سکتے۔ ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ وہ کانگرسی لیڈر جنہوں نے الہ آباد کے خفیہ اجلاس میں گاندھی جی کے نقطہ نظر کی شدید مخالفت کی مدلل مخالفت کی۔ اور نہائت اہم خطرات کی بناء پر مخالفت کی۔ وہ اب دلیری اور جرأت سے کام لے کر علی الاعلان بھی مخالفت کریں۔ اور پبلک کو خطرات سے بچائیں۔ ورنہ کہا جائے گا۔ کہ گاندھی جی کی خاطر وہ دیدہ دانستہ تمام ہندوستان کو خطرہ میں ڈالنا گوارا کر رہے ہیں۔ اور جاپان کو دعوت دے رہے ہیں۔ کہ وہ آئے اور ہندوستان میں آکر وہی مظالم کرے۔ جو دوسرے مقبوضہ علاقوں پر کر رہا ہے۔ پھر یہی نہیں بلکہ ہندوستان کی آزادی کو غیر محدود عرصہ کے لئے پرے پھینک رہے ہیں۔ حکومت برطانیہ تو بار بار اعلان کر رہی ہے۔ کہ جنگ کے بعد ہندوستان کو مکمل آزادی دے دی جائے گی۔ لیکن اگر خدانخواستہ جاپان نے ہندوستان پر قبضہ کر لیا۔ تو اس کے پنجہ سے نکلنا محال ہو جائے گا۔

یہ سب کچھ جانتے ہوئے اگر کانگرسی لیڈر گاندھی جی کی نئی تحریک کو نہ روکیں اور اس کے خلاف آواز نہ اٹھائیں بلکہ اس کی تائید کریں۔ تو سوائے اس کے کیا کہا جا سکتا ہے۔ کہ وہ انگریز دشمنی میں ہندوستان کو تباہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

## اب بھی اسلام میں صاحب خوارق موجود ہیں

"اس زمانہ کو ابھی کچھ بہت عرصہ نہیں ہوا۔ کہ جب ایک پادری بازار میں کھڑا ہو کر اعتراض کرتا تھا۔ کہ نعوذ باللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی معجزہ نہیں ہوا۔ تب کس قدر سچے مومنوں کے دلوں پر صدمہ پہونچتا تھا۔ اور گو نقول اور اخبار سے جواب دیا جاتا تھا۔ مگر متعصب دشمن کب مانتا تھا۔ اور اب وہ زمانہ ہے۔ کہ کوئی پادری ہمارے سامنے کھڑا نہیں ہو سکتا۔ اور خدا تعالیٰ کے نشان اس طرح نازل ہو رہے ہیں۔ جیسا کہ برسات کی بارش۔ پس یہ شکر کا مقام تھا۔ نہ یہ کہ سب سے پہلے آپ ہی انکار کرنا شروع کر دیں۔ یہ کس قدر فخر کی بات تھی۔ کہ اب بھی اسلام میں صاحب خوارق اور نشان موجود ہیں۔ اور دوسری قوموں میں موجود نہیں۔ ذرا سوچیں یہ تمام کارروائی اسلام کے لئے تھی یا کسی اور مطلب کے لئے۔ اب اسلام میرے ظہور کے بعد اس بلندی کے مینار پر ہے۔ کہ جس کے مقابل پر تمام ملتیں نشیب میں پڑی ہیں۔ کیونکہ زندہ مذہب وہی ہوتا ہے۔ جو اپنے ساتھ تازہ بتازہ نشان رکھتا ہے۔ وہ مذہب نہیں بلکہ پرانے قصوں کا مجموعہ ہے، جس کے ساتھ زندہ نشان نہیں ہیں" (تریاق القلوب طبع اول صفحہ ۱۰۲)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

## خدام الاحمدیہ کے قواعد میں بعض اہم تبدیلیاں

تمام عہدہ داران واراکین مجالس خدام الاحمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ دستور اساسی میں مندرجہ ذیل ایزادیاں و تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ تمام ذمہ وار عہدہ داران انہیں نوٹ فرما کر ان پر عمل کریں اور کرائیں۔

(۱) خدام الاحمدیہ کے ہر عہدہ دار کے لئے لازمی قرار دیا جاتا ہے۔ کہ وہ ڈاڑھی رکھے (دفعہ ۲۱۹)

(۲) دستور اساسی میں مرکزی محاسب کے فرائض سہواً درج ہونے سے رہ گئے ہیں۔ اس لئے جو فرائض محاسب مقامی کے لکھے گئے ہیں۔ وہ فرائض دراصل مرکزی محاسب کے سمجھے جائیں۔ اور محاسب مقامی کی جگہ یہ درج کیا جائے۔ کہ اس کے فرائض اپنے حلقہ میں وہی ہوں گے۔ جو مرکزی محاسب کے اپنے وسیع حلقہ میں ہیں۔

(۳) دفعہ ۹۸ کے الفاظ یہ ہیں "عہدہ داران مجلس عاملہ مقامی کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا" اس طرح دفعہ ۹۹ کے الفاظ یہ ہیں "عہدہ داران مجالس حلقہ جات کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا"

ان کی بجائے دفعہ ۹۸ یوں ہوگی "قائد مقامی اور زعیم حلقہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا" اور دفعہ ۹۹ کے الفاظ یہ ہونگے۔ "قائد مقامی اور زعیم حلقہ کے علاوہ باقی عہدہ داران مقامی یا حلقہ بذریعہ نامزدگی مقرر ہونگے جنہیں قائد مقامی یا زعیم حلقہ نامزد کر کے صدر مجلس سے منظوری حاصل کریں گے"

ضروری نوٹ:۔ دفعہ ۲۱۹ پر آج ہی سے عمل شروع ہو جانا چاہیئے۔ قائد یا زعیم کے سوا باقی عہدہ داران مقامی حلقہ کا ہر نیا تقرر دفعہ ۹۹ کے ماتحت ہوگا۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ)

## ضروری اعلان

مولوی عبدالرحمن صاحب مبشر نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے پنجاب کی مختلف جماعتوں میں ایک اہم اور ضروری تحریک کرنے کے لئے آرہے ہیں تمام عہدہ داران و احباب جماعت ان سے پورا پورا تعاون فرمائیں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

## اخبار احمدیہ

**درخواست ہائے دعا** (۱) محمد صدیق صاحب محلہ دار البرکات کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں (۲) چودھری غلام محمد صاحب برادر جناب چودھری نصر اللہ خان صاحب مرحوم ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہیں (۳) اسرار محمد و ابرار محمد صاحبان متوطن راٹھ ضلع ہمیر پور پر مخالفین نے دو مقدمات دائر کر رکھے ہیں (۴) چودھری شکر اللہ خان صاحب مدرس تحریک جدید ڈسکہ کے بھائی چودھری غلام قادر صاحب میدان جنگ میں گئے ہوئے ہیں (۵) زبیدہ بیگم صاحبہ بنت صدر الدین صاحب دار الرحمت لکھتی ہیں کہ میری ہمشیرہ رشیدہ بیگم صاحبہ اور میرے بہنوئی نذیر احمد صاحب ڈار ۲۷ جولائی کو عازم افریقہ ہو چکے ہیں (۶) ممتاز علی خانصاحب ایک لمبے عرصہ سے نور ہسپتال قادیان میں بیمار ہیں (۷) اہلیہ صاحبہ ملک عبدالعزیز صاحب لاہور بیمار ہیں (۸) محمد شفیع صاحب سیکرٹری وصایا سیالکوٹ کا لڑکا اور لڑکی بیمار ہیں۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں

**ولادت** برادر عزیز ڈاکٹر رحمت اللہ خان صاحب میڈیکل پریکٹیشنر قلعہ صوبا سنگھ کے ہاں ۲۷ ہش کی صبح کو لڑکا تولد ہوا۔ احباب مولود کی درازی عمر اور سعادت دارین کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار رحمت اللہ شاکر

(۲) ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے مولوی فاضل لیکچرار جامعہ احمدیہ کے ہاں ۱۴ ماہ وفا ۱۳۲۱ ہش مطابق ۳۱ جولائی ۱۹۴۲ء بروز جمعہ دوسرا لڑکا تولد ہوا۔ جس کا نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حمید الدین رکھا اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ (۳) خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۱۲ ہش کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جمیل احمد نام تجویز فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مولود کو نیک اور خادم دین بنائے۔ خاکسار محمد علی فیض اللہ چک (۴) برادرم عبدالحی صاحب دیوانی وال کے ہاں خدا تعالیٰ نے فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب مولود کی درازی عمر و باسعادت ہونے کے لئے دعا فرمائیں

خاکسار غلام باری سیف مولوی فاضل

**دعائے مغفرت** (۱) خاکسار کی والدہ صاحبہ مورخہ ۲۵ ہش کو ۶۵ سال کی عمر میں رحلت فرما گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ نہائت نیک اور پابند صوم و صلوٰۃ تھیں۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ پیر فیض عالم ہیڈ ماسٹر قریشی جھیورانوالی ضلع گجرات (۲) ۱۲ جولائی کو میری ہمشیرہ صاحبہ چند یوم بیمار رہ کر اپنے وطن دانہ ضلع ہزارہ میں فوت ہو گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ مخلص احمدی تھیں احباب ان کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں: خاکسار [illegible]

Digitized By Khilafat Library Rabwah

# عورت کا درجہ عیسائیت اور اسلام میں

پولوس کو موجودہ مسیحی عقائد کا بانی قرار دیا جاتا ہے۔ اور محققین اس نتیجہ پر پہونچے ہیں۔ کہ عیسائیت کو موجودہ شکل وصورت میں ڈھالنے کا ذمہ وار درحقیقت پولوس ہی ہے۔ اسی لئے عیسائی پولوس کو نہایت عزت کی نگاہ سے دیکھتے اور اس کے احکام کو اپنے مذہب کا جزو تصوّر کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے اس نے عورت کی جو حیثیت قرار دی ہے۔ وہ ذیل میں پیش کی جاتی ہے۔

۱۔ تمطاؤس ۲/۱۱-۱۴ میں پولوس کہتا ہے "عورت کو چپ چاپ کمال تابعداری سے سیکھنا چاہیئے۔ اور میں اجازت نہیں دیتا کہ عورت سکھائے۔ یا مرد پر حکم چلائے۔ بلکہ چپ چاپ رہے۔ کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا ہے۔ اس کے بعد حوّا اور آدم نے فریب نہیں کھایا بلکہ عورت فریب کھا کر گناہ میں پڑ گئی"

گویا عورت کے لئے معلّمہ اور مبلّغہ بننے کی صریح ممانعت کی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ عورت کا یہ کام نہیں۔ کہ وہ دوسروں کو علم سکھائے۔ یا مردوں پر حکم چلائے حالانکہ مشنری لیڈیاں عیسائیت کی منادی کرنے میں مردوں کے دوش بدوش نظر آتی ہیں۔ اور پھر دوسروں کو علوم سکھانے میں بھی وہ پیچھے نہیں۔ بلکہ ہزاروں عیسائی عورتیں اس وقت سکولوں اور کالجوں میں کام کر رہی ہیں

پھر پولوس لکھتا ہے " اگر کنواری بیاہی جائے۔ تو گناہ نہیں۔ مگر ایسے لوگ جسمانی تکلیف پائیں گے۔ اور میں تمہیں بچانا چاہتا ہوں" (۱۔ کرنتھیوں ۷/۲۸) اس جگہ عورتوں کو تجرد کی زندگی بسر کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے۔ کہ اگر کوئی عورت نکاح کرلے۔ تو گو اس میں گناہ نہیں۔ مگر یہ بات عورت کے لئے دکھ کا موجب ہوگی۔ اور میں اس سے بچانا چاہتا ہوں۔ گویا ازدواجی زندگی ایک ایسا فعل ہے۔ جس سے حتی الامکان لوگوں کو بچنا چاہیئے۔ مگر کیا دنیا اس پر عمل کر سکتی ہے۔ اور کیا عیسائی اس پر عمل پیرا ہیں۔ اس کا جواب عیسائیوں کے طرز عمل سے بخوبی مل سکتا ہے۔

ایک اور مقام پر پولوس لکھتا ہے "عورتیں کلیسیا کے مجمع میں خاموش رہیں۔ کیونکہ انہیں بولنے کا حق نہیں۔ بلکہ تابع رہیں۔ جیسا کہ توریت میں بھی لکھا ہے۔ اور اگر کچھ سیکھنا چاہیں تو گھر میں اپنے اپنے شوہر سے پوچھیں۔ کیونکہ عورت کا کلیسیا کے مجمع میں بولنا شرم کی بات ہے" (۱۔ کرنتھیوں ۱۴/۳۴-۳۵)

پولوس نے اس حکم میں یہ ہدایت دی ہے کہ عورتوں کو کلیسیا کے مجمع میں بولنا نہیں چاہیئے۔ کیونکہ عورت کا مجمع میں بولنا شرم کی بات ہے۔ اور یہ امر اس کی عزت اور شرف کے منافی ہے آجکل عیسائی اس بات کا دن رات ڈھنڈورا پیٹتے رہتے ہیں۔ کہ عورت کو حقیقی آزادی عیسائیت نے ہی دی ہے۔ کیا اس قسم کی تعلیم اس کی آزادی کے منافی نہیں اور کیا اس سے یہ ظاہر نہیں ہوتا۔ کہ عیسائیوں نے عورتوں کو آج جو حقوق دے رکھے ہیں یہ زمانہ کے انقلابات کے کرشمے ہیں۔ ورنہ ان کے مذہب میں عورت کو اتنی بھی اجازت نہیں۔ کہ کلیسیا کے مجمع میں بول سکے۔ پولوس کے بعد حضرت مسیح کے متعلق دیکھتے ہیں۔ تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ انہوں نے ساری عمر شادی نہیں کی۔ اب اگر کوئی میاں بیوی کے تعلقات کے بارہ میں کوئی شخص ان کے عملی نمونہ سے سبق حاصل کرنا چاہے۔ تو کیا کر سکتا ہے۔ البتہ اتنا معلوم ہوتا ہے۔ کہ انہوں نے مجرد رہنے کو ترجیح دی ہے۔ چنانچہ متی ۱۹/۱۰-۱۲ میں لکھا ہے:۔

"شاگردوں نے اس سے کہا۔ کہ اگر مرد کا بیوی کے ساتھ ایسا ہی حال ہے۔ تو بیاہ کرنا ہی اچھا نہیں۔ اس نے اُن سے کہا کہ سب اس بات کو قبول نہیں کر سکتے۔ مگر وہی جنہیں یہ قدرت دی گئی ہے۔ کیونکہ بعض خوجے ایسے ہیں۔ جو ماں کے پیٹ ہی سے ایسے پیدا ہوئے۔ اور بعض خوجے ایسے ہیں جنہیں آدمیوں نے خوجہ بنایا۔ اور بعض خوجے ایسے ہیں جنہوں نے آسمان کی بادشاہت کے لئے اپنے آپ کو خوجہ بنایا۔ جو قبول کر سکتا ہے وہ قبول کرے"

اس سے ظاہر ہے۔ کہ حضرت مسیح انسان کا یہ کمال سمجھتے ہیں۔ کہ وہ اپنے آپ کو خوجہ بنائے مگر فرماتے ہیں۔ یہ تعلیم ایسی ہے جس پر ہر شخص عمل نہیں کر سکتا۔ البتہ "جو قبول کر سکتا ہے وہ قبول کرے" گویا عیسائیوں کے نزدیک سچے معنوں میں معصوم وہی شخص ہے۔ جو نکاح نہ کرے۔ مگر کیا دنیا اس پر عمل کر سکتی ہے اور اگر عمل کرے۔ تو ایک صدی کے اندر اندر تمام دنیا ایک غیر آباد اور اُجڑے ہوئے دیار کا رنگ اختیار نہ کرلے۔ یقیناً ایسے موقعہ پر اسلام کی تعلیم پر ہی عمل کیا جا سکتا ہے۔ اور وہ تعلیم یہ ہے۔ کہ حتی المقدور ضرور نکاح کرنا چاہیئے۔ چنانچہ حدیثوں میں آتا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا

یامعشر الشباب من استطاع الباءۃ فلیتزوج فانہ اغض للبصر واحصن للفرج ومن لم یستطع فعلیہ بالصوم فانہ لہ وجاء (بخاری جلد ۳ کتاب النکاح ص۱۵۹)

یعنی اے نوجوانو! جو تم میں سے شادی کی طاقت رکھتا ہو۔ وہ ضرور شادی کرلے۔ کیونکہ شادی آنکھ کے نیچا رکھنے اور عصمت کی حفاظت کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ اور اگر کسی شخص کو شادی کے لئے مناسب سامان میسر نہ ہوں۔ تو وہ اس وقت تک روزے رکھے۔ کہ اس سے نفسانی جوش دب جاتے ہیں۔ اسی طرح بخاری کتاب النکاح میں آتا ہے۔ ردّ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم علی عثمان بن مظعون التبتل ولو اذن لہ لاختصینا۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کو راہبانہ زندگی بسر کرنے سے روکا۔ اور اگر آپ انہیں اجازت دے دیتے۔ تو صحابہ کہتے ہیں۔ ہم بھی تجرد کی زندگی بسر کرتے یہ وہ تعلیم ہے جس پر دنیا عمل کر سکتی ہے۔ نہ کہ وہ تعلیم جو انجیل نے دی کہ عورت سے بچنا زیادہ بہتر ہے۔ بہ نسبت خانگی زندگی بسر کرنے کے۔

پھر انجیل میں حضرت مسیح علیہ السلام کا اپنی والدہ مکرمہ سے گفتگو کا جو نمونہ درج ہے اسے ان کی شان کے شایاں نہیں سمجھا جا سکتا لیکن اس کے مقابلہ میں اسلام نے ماں باپ کے متعلق جو تعلیم دی ہے۔ وہ مختصراً یہ ہے۔ قرآن کریم میں خدا تعالے فرماتا ہے۔

وقضی ربک الا تعبدوا الا ایاہ۔ وبالوالدین احسانا۔ اما یبلغن عندک الکبر احدھما او کلاھما فلا تقل لھما اف ولا تنھرھما وقل لھما قولا کریما۔ واخفض لھما جناح الذل من الرحمۃ وقل رب ارحمھما کما ربیانی صغیرا۔ کہ تیرے رب نے اس بات کا حکم دے دیا ہے کہ تم سوائے اس کے اور کسی کی عبادت نہ کرو۔ اور ماں باپ سے حسن سلوک کے ساتھ پیش آؤ۔ اگر تمہارے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے تک پہنچ جائیں۔ تو تم ان کے سامنے اف بھی نہ کرو۔ اور نہ کسی بات پر جھڑکو۔ بلکہ ہمیشہ ان سے نرمی اور محبت کے ساتھ کلام کرو۔ اور ان کے سامنے عجز اور خلوص کے ساتھ جھکتے چلے جاؤ۔ اور اللہ تعالے سے دعائیں بھی کرو کہ اے ہمارے رب ان دونوں پر رحم کر جیسے انہوں نے رحم کرکے میری پرورش کی:۔

ترمذی میں ایک حدیث آتی ہے جس میں ایک صحابی روایت کرتے ہیں۔ کہ میں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ کہ میں کس سے نیکی کروں۔ آپ نے فرمایا۔ اپنی والدہ سے۔ اس نے پھر پوچھا۔ کہ اس کے بعد کس سے۔ آپ نے پھر وہی جواب دیا۔ کہ امّک اپنی والدہ سے۔ تیسری دفعہ اس نے یہی سوال کیا۔ تو آپ نے پھر وہی جواب دیا۔ کہ امّک اپنی والدہ سے۔ چوتھی بار اس نے پوچھا کہ اس کے بعد کس سے نیک سلوک کروں تو آپ نے فرمایا۔ ثم اباک ثم الاقرب فالاقرب۔ (ترمذی جلد ۲ ابواب البر والصلۃ ص۱۲) پھر اپنے باپ سے حسن سلوک کے ساتھ پیش آؤ۔ اور پھر درجہ بدرجہ سب رشتہ داروں سے نیکی کرو۔

حضرت اسماء روایت کرتی ہیں۔ کہ قدمت امّی وھی مشرکۃ فی عھد قریش ومدتھم اذا عاھدوا النبی صلی اللہ علیہ وسلم مع ابیھا فاستفتیت النبی صلے اللہ علیہ وسلم فقلت ان امی قدمت وھی راغبۃ افا صلھا قال نعم صلی امّک (بخاری جلد ۴ کتاب الادب باب صلۃ المرأۃ امھا ولھا زوج ص۳۳) فرماتی ہیں۔ میری والدہ ایک دفعہ میرے پاس آئیں۔ وہ اس وقت مشرکہ تھیں میں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا میں اس سے حسن سلوک کر سکتی ہوں۔ آپ نے فرمایا۔ ضرور اپنی والدہ سے نیکی کے ساتھ پیش آؤ۔ یہ وہ تعلیم ہے۔ جو اپنے حسن کے لحاظ سے تمام نیک طبائع کو اپنی طرف کھینچنے والی اور قلوب کو مسخر کرنے والی ہے نہ کہ وہ تعلیم جس کا پتہ اناجیل سے ملتا ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

# قرآن کریم ترتیب نزولی کے مطابق کیوں مرتب کیا گیا

**سوال:-** قرآن کریم کی نسبت مکی اور مدنی سورتوں کا ترتیب نزولی کے خلاف مرتب کیا جانا دل میں عقلی طور پر یہ سوال پیدا کرتا ہے۔ کہ کیا موجودہ ترتیب کے مقابل ترتیب نزولی کے مطابق سورتوں کو ترتیب سے رکھنے میں کوئی نقص تھا۔ اگر نقص نہ تھا۔ تو ترتیب نزولی کے مطابق کیوں سورتوں کی ترتیب وقوع میں نہ لائی گئی۔

**جواب:-** یہ سوال غیر مسلموں کی طرف سے اکثر پیش کیا جاتا ہے۔ اور تھوڑا ہی عرصہ ہوا جب خاکسار ملتان میں تبلیغی دورہ کے سلسلہ میں کچھ دنوں کے لئے اقامت گزیں تھا۔ تو ایک نوجوان غیر احمدی بی۔ اے کی تحریک سے ایک انگریز پادری کے ساتھ جن کا نام پیٹرس فادر تھا۔ مجھے گفتگو کا موقعہ ملا۔ گفتگو پادری صاحب سے ان کے گرجا میں ہوئی۔ پادری صاحب نے علاوہ سورتوں کی کمی بیشی کے متعلق سوال کرنے کے ترتیب سُوَر کے متعلق بھی اعتراض کی صورت پیش کی تھی۔ جس کا جواب کئی طرح پر دیا گیا۔ اور بعض الزامی طور پر بھی جوابات دیئے گئے۔ جو بالکل مسکت اور ناقابل تردید تھے۔ ایسا ہی بعض اور معترضین کو بھی جوابات دیئے ان جوابات میں سے ترتیب سُوَر کے متعلق جو جواب اعتراض کے مقابل پیش کیا گیا۔ اس کا کچھ نمونہ اس جگہ عرض کیا جاتا ہے۔ اس بارے میں پہلے تو میں یہ عرض کرتا ہوں۔ کہ مکی مدنی سورتوں کی ترتیب کے متعلق مفصل بیان تفسیر کبیر کی جلد ۳ سورۂ یونس کے ابتدائی صفحات میں سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے نہایت وضاحت اور عمدگی سے تحریر فرمایا ہے۔ طالبانِ حقیقت و حکمت کو وہاں سے وہ بیانِ لطیف پڑھ کر ضرور ہی فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ کہ وہ پر حکمت بیان نہایت ہی مدلل اور اطمینان قلب کے لئے تسلی بخش تشریح ہے۔

در اصل قرآنی سورتوں کا نزول دو طرح پر ہوا ہے۔ ایک طرح کا نزول بلحاظ زمانہ نزول تئیس سال کی مدت سے تعلق رکھتا ہے۔ اور دوسری طرح کا نزول ہر سال کے ماہ رمضان تک کے نزول سے تعلق رکھتا ہے۔ جیسا کہ طبرانی میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے حدیث نبوی مروی ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام ہر رمضان میں میرے ساتھ قرآن کا دَور کرتے۔ لیکن آخری رمضان میں دو دفعہ قرآن کا دَور کیا۔ اور علاوہ دَور کرنے کے مجھے یہ بھی بتایا کہ ہر بعد میں آنے والے نبی کی عمر پہلے نبی سے نصف ہوتی ہے۔ اور مسیح کی عمر ۱۲۰ سال ہوئی۔ اور آپ ۶۰ کے سر پر عمر پہونچنے سے دُنیا سے رخصت ہونگے۔ اس روایت سے کہ ہر رمضان تک کا نازل شدہ قرآن کریم ہر رمضان کے مہینے میں پڑھا جاتا۔ اور جبریل اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کا دور فرماتے۔ جیسا کہ قرآن کریم کی سورۂ قیامت کی آیت ذیل میں بھی اسکی طرف اشارہ پایا جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے ان علینا جمعہ وقرآنہ فاذا قرأناہ فاتبع قرآنہ۔ یعنی قرآن کریم کے جمع کرنے کا کام بھی ہمارے ہی ذمہ ہے۔ اور اس کے پڑھنے کے لحاظ سے اس کے جمع ہونے پر کیا ترتیب ہونی چاہیئے یہ کام بھی ہماری طرف سے ہی وقوع پذیر ہوگا۔ پس جب ہم اسے پڑھیں اور پڑھنے کے وقت جس ترتیب کو ملحوظ رکھ کر پڑھیں تو تو بھی اسی ترتیب جمع قرآن کی اتباع میں قرآن پڑھا کر۔ ان الفاظ قرآنی میں رمضان کے معنی میں جبریل اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس طرح کی ترتیب کے ساتھ قرآن کریم کے دَور کرنے کی طرف اشارہ ہے۔ جس کی بناء پر موجودہ ترتیب قرآن کریم کی سورتوں میں پائی جاتی ہے۔

قرآن کریم کے نزول کے متعلق اللہ تعالےٰ نے اپنے کلام میں باب تفعیل اور باب افعال دونوں کے رو سے تنزیل کا لفظ اور اس کے مشتقات کو بھی استعمال فرمایا ہے۔ اور انزال کے مشتقات کو بھی۔ باب تفعیل اپنی خصوصیت سے تدریج کا بھی فائدہ دیتا ہے۔ اور افعال کے لئے تفعیل کی طرح تدریج کی خصوصیت نہیں پائی جاتی۔ تنزیل اور اس کے مشتقات کے استعمال سے قرآن کریم کی تدریجی نزول کی طرف اشارہ پایا جاتا ہے۔ جیسا کہ ظاہر اور مسلم ہے کہ قرآن کریم مختلف اوقات میں اُترا اور ۲۳ سال تک مختلف اوقات میں اترتا رہا۔ اور مصدر انزال اور اس کے مشتقات سے اس بات کی طرف اشارہ ہے۔ کہ قرآن کریم رمضان کے مہینہ میں جبکہ جبریل اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن کا دور فرماتے اکٹھا بھی نازل ہوتا۔ جیسا کہ آیت شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن میں اس دور کی طرف بھی اشارہ ہے۔ اور رمضان میں قرآن کے نزول کے لئے انزل جو باب افعال سے ہے۔ اس کا استعمال کرنا بھی اسی امر کا مؤید ہے۔ کہ نازل شدہ قرآن ایک دفعہ دور کی صورت میں سارے کا سارا جو آنے والے رمضان تک نازل ہوتا اسے سارے رمضان میں جبریل دَور کی صورت میں ایک ترتیب کے ساتھ اتار دیتے۔ جیسا کہ فاذا قرأناہ فاتبع قرآنہ کے ارشاد میں قرأنا کا لفظ جبریل کی قرأت کی طرف ایما کر رہا ہے۔ جو قرآن کے دَور کے وقت الٰہی حکم کی تعمیل میں جبریل علیہ السلام سے ظہور میں آئی۔ اور اگرچہ آیت شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن میں اس بات کی طرف بھی اشارہ پایا جاتا ہے۔ کہ قرآن کے نزول کا آغاز رمضان سے ہوا۔ اور یہ بھی ظاہر ہوتا ہے۔ کہ قرآن رمضان کے احکام میں بھی نازل ہوا۔ لیکن فرمان نبوی کے رُو سے کہ ہر رمضان میں نازل شدہ قرآن جو آنے والے رمضان تک نازل ہوتا۔ قرآن کریم دور کی صورت میں بتجدد نزول نازل ہوتا رہتا۔ اور اسی سلسلہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر کا آخری رمضان اور آخری رمضان کا آخری دور جس ترتیب سے وقوع میں آیا۔ وہ ہی ترتیب ہے۔ جو موجودہ قرآن کی صورت میں قرآنی سورتوں کے لئے پائی جاتی ہے۔

اب وہ صورت سوالی کی کہ تنزیلی صورت میں مکی اور مدنی سورتوں کی ترتیب اور ہے اس کا جواب آیت شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن کے لفظ انزل سے جو مصدر انزال اور باب افعال سے ہے دیا گیا۔ کہ رمضان کے دَور میں مکی مدنی سورتوں کے جمع کی ترتیب خدا کی طرف سے رمضان کے دَور کی ترتیب کے مطابق ہے۔ اور یہ سوال کہ دونوں قسم کی ترتیبوں میں فرق کیوں ہے اس کا جواب یہ ہے۔ کہ ترتیب کئی پہلوؤں کے لحاظ سے پائی جاتی ہے۔ اور قرآن کریم میں اس کی مثالیں بیسیوں ملتی ہیں۔ اور پھر سورتوں اور آیتوں کے نزول کی جزئی ترتیب مخصوص الاحوال اور مختلف محرکات اور اسباب سے تعلق رکھتی ہے۔ اور وُہ ترتیب جس میں تمام سورتیں اور آیتیں ایک جامع کتاب کی صورت میں نزول کی کلی ترتیب سے مرتب کی جائے۔ دونوں کے مختلف مفاد جزئی اور کلی مفاد کی نسبت سے متحقق ہیں۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ تئیس سال کی متفرق وحی تنزیلی شان سے قرآن کے اجزا کو پیش کرنے والی ہوئی اور رمضان کے آخری دَور میں جبریلی قرأت نے بتجدد نزول کے سلسلہ میں وحی کے متفرق اجزاء کو ایک جامع کتاب میں نازل کر کے اکٹھا بھی پیش کر دیا۔ جو سورتوں کی موجودہ ترتیب سے مرتب شدہ قرآن کی شکل میں پائی جاتی ہے۔

پھر خُدا کا کلام اور اس کی کامل قولی کتاب جو اس کی فعلی کتاب سے مطابقت رکھتی ہے۔ اسے انسانوں کے کلام اور انسانوں کی تالیف کردہ اور تصنیف شدہ کتابوں پر قیاس کرنا مناسب نہیں۔ کیونکہ انسانوں کی کتابوں کا سرمایہ مشاہدات اور تجارب اور قیاسات اور ظنیات ہے۔ اور خُدا کی کتاب ہاں اس کی کامل الہامی کتاب کا سرمایہ اس کا کامل ذاتی علم اور اس کی قُدرت کے لا انتہا اسرار ہیں۔ جو عقول بشریہ سے بہت بالا اور پردۂ غیب کے مخفی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حقائق ہیں۔ اور کائنات عالم کا ہر ذرہ خدا تعالےٰ کے علم اور قدرت کی وسعت کے لحاظ سے اس قدر وسیع خواص کا حامل ہے۔ جن کی حدبست انسانی عقل و علم کے دائرہ سے باہر ہے۔ و نعم ما قیل ؎

جسقدر تو نے ہر اک ذرہ میں رکھے ہیں خواص
کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا

پھر انسانوں کی کتابیں ان کی علمی کمزوریوں اور عقلی خامیوں۔ اور علمی غلطیوں کی وجہ سے بہت کچھ حقیقت نفس الامری کے خلاف بھی پائی جاتی ہیں۔ لیکن خدا کی قولی کتاب اس کی فعلی کتاب کا آئینہ ہے۔ اور قدرت کے اسرار جدیدہ جو ہر دور جدید میں رونما ہوتے ہیں۔ خدا کی کتاب اپنے علم کامل سے قدرت کے ان اسرار کی حامل پائی جاتی ہے۔ اور خدا کا قول موافقت سے اس کے فعل کے بالکل دوش بدوش چلتا ہے پھر خدا تعالےٰ کی کتاب کے جملہ مطالب اس کی صفات کے ماتحت آئینہ خدا نما ہوتے ہیں۔ اور خدا کی کتاب ہاں قولی کتاب یعنے قرآن کریم کی ترتیب کی حقیقت اور حکمت سمجھنے کے لئے وہی طریق ملحوظ رکھنا چاہیئے جو خدا کی فعلی کتاب میں مناظر قدرت سے ظاہر ہو رہا ہے۔ مثال کے طور پر انسانی وجود پر ہی نظر کی جائے۔ کہ انسان کے جملہ اعضاء جو اس کے جسم کے ظاہری حصہ میں پائے جاتے ہیں۔ اگر انہیں بلحاظ اعضاء کی ترتیب کے دیکھا جائے۔ کہ کہیں سر ہے کہیں سر میں کان اور آنکھ اور ناک اور منہ۔ اور منہ میں زبان اور سننے کا کام کانوں کے سپرد کیا گیا۔ اور دیکھنے کا کام آنکھوں کے اور سونگھنے کا ناک کے اور چکھنے اور کلام کرنے کا زبان کے اور علاوہ اس کے دو بازو اور سینہ آگے کی طرف۔ اور پیٹھ پیچھے کی طرف اور پیٹ درمیان میں اور دو ٹانگیں اور پاؤ۔ اور ہاتھوں اور پاؤں میں۔ ہر ہاتھ اور پاؤں کی پانچ پانچ انگلیاں یہ تمام سلسلہ اپنی ترتیب کے لحاظ کس حکمت پر مبنی ہے۔ اور ان اعضاء کی ترتیب اور اعضاء کے مختلف افعال کی نسبت جو اپنے اپنے عضو سے مخصوص اور معین کی گئی کس حکمت کے ماتحت رکھی گئی۔ اگر اس ترتیب کی حکمت اور اس کے اسرار عمیقہ کا سمجھنا انسانی علوم اور بشری عقول سے بالا تر ہے۔ اور باوجود ہر روز مشاہدات کے پھر انسانی فہم ان انسانی اعضاء کی ترتیب۔ اور انکے افعال کی تخصیص کی حکمت واسعہ سمجھنے سے قاصر ہے۔ تو خدا کے اس فعل کے بالمقابل اس کے قول اور کلام۔ یا اس کی قولی کتاب کی ترتیب کہ وہ کن کن حکمتوں کے وسیع پہلوؤں پر اشتمال رکھتی ہے۔ اگر اس کے سمجھنے سے انسانی فہم قاصر پایا جائے۔ تو کونسا مقام استعجاب ہے۔ اور انسانی جسم جو اپنے اعضاء کا مجموعہ ہے۔ اگرچہ فرداً فرداً اعضاء کی ترتیب اور طرح پر محسوس اور مشہود ہوتی ہے۔ لیکن جب انہی فرداً فرداً اعضاء کی ترتیب جسم کی جامع ترکیب کی مجموعی ہیئت میں مشاہدہ کیا جائے تو بصورت ترتیب اور طرح پر نظر آتی ہے پس اسی طرح قرآن کریم کی مکی مدنی سورتوں کا انفرادی طور پر نزول اعضاء کی انفرادی مثال میں سمجھنا چاہیئے۔ اور قرآن کریم کی کتابی شکل اپنی جامع حیثیت میں انسانی وجود کی جامع ہیئت کی مثال میں۔

خاکسار۔ غلام رسول راجیکی

# آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم اور حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے اخلاق عالیہ

بخاری میں ہے کہ جب عدی بن حاتم طائی کی ہمشیرہ اپنی قوم کے ساتھ قید کر کے لائی گئی۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حاتم کی سخاوت کی وجہ سے اس کی بیڑیاں کھول دینے کا حکم صادر فرمایا مگر اس نے پسند نہ کیا۔ کہ اس کی قوم تو قید میں رہے۔ اور وہ اکیلی آزاد ہو جائے۔ اس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کی قوم کو بھی آزاد کر دیا۔ اس احسان اور اچھے سلوک کا یہ نتیجہ ہوا۔ کہ یہ سارے لوگ مسلمان ہو گئے۔

جب عدی بن حاتم طائی کی ہمشیرہ اپنی قوم کے ساتھ اسلام میں داخل ہو گئی۔ اور اسے مذہب اسلام پیارا معلوم ہوا تو اس نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی۔ کہ اسے اپنے بھائی۔ عدی بن حاتم طائی کی تلاش کے لئے بھیجا جائے۔ جو شکست کھا کر ملک شام کی طرف بھاگ گیا تھا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے اجازت دے دی۔ اور وہ تلاش کر کے اپنے بھائی کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئی۔ عدی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بعض سوالات کئے۔ جواب پا کر وہ بھی مسلمان ہو گیا۔

ان باتوں میں سے جو اسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات میں دیکھنے کا موقعہ ملا ایک یہ تھی۔ کہ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اسے وفد کے ساتھ کھانے کے لئے گھر لے جا رہے تھے۔ تو رستے میں ایک بڑھیا عورت نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بات کرنی چاہی۔ حضور علیہ السلام بڑھیا کی بات توجہ سے سنتے رہے۔ اور وفد آپ کا انتظار کرتا رہا۔ عدی کو یہ بات بہت پسند آئی۔

غرض آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ اخلاق میں سے ایک یہ امر بھی تھا۔ کہ آپ کمزور ضعیف اور ذوالحاجۃ کی بات توجہ سے سنتے۔ اور داد رسی فرماتے۔ صدق اللہ تعالےٰ وانک لعلیٰ خلق عظیم۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اخلاق میں بھی یہ امر موجود تھا۔ جب کوئی شخص آپ کی خدمت میں کوئی حاجت لے کر آتا۔ تو آپ اسے خندہ پیشانی سے ملتے۔ اور اس کی بات سن کر داد رسی فرماتے۔ مکرم جناب ملک مولا بخش صاحب امرتسری کی روایت ہے۔ کہ امرتسر میں ایک شخص جان محمدؐ نامی رہتا تھا۔ اسے سخت مراق تھا۔ اور اس کی باتوں کی طرف کوئی دھیان نہ دیتا تھا۔ اسے کسی نے مشورہ دیا۔ کہ قادیان جائے۔ وہاں حضرت مولانا نورالدین رضؓ صاحب بہت بڑے طبیب ہیں۔ ان کے سامنے اپنی بیماری کی حقیقت بیان کرے اور علاج کرائے۔ اس نے کہا میری کون سنے گا۔ لیکن جب اسے یقین دلایا گیا کہ آپ بڑے صاحب اخلاق ہیں۔ اور ہر ایک کی بات توجہ سے سنتے اور علاج کرتے ہیں۔ تو وہ قادیان آیا۔ اتفاق ایسا ہوا۔ کہ ادھر وہ مہمانخانہ کے قریب پہنچا۔ ادھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام احباب کے ایک جم غفیر کے ساتھ سیر سے واپس تشریف لا رہے تھے۔ کسی نے کہا وہ مرزا صاحب ہیں۔ یہ معلوم کر کے وہ آگے بڑھا۔ اور مصافحہ کر کے اپنا حال سنانے لگ گیا۔ دیر تک وہ اپنا حال سناتا رہا۔ تمام لوگ جو ہمراہ تھے تنگ آ گئے۔ کہ یہ شخص کون ہے۔ اور کیوں حضورؑ کی تکلیف کا باعث ہو رہا ہے۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چہرہ پر کوئی ملال نہ تھا۔ آپ میاں جان محمدؐ کی باتیں سنتے رہے۔ جب وہ کافی دیر باتیں کر چکا۔ تو خود ہی کہنے لگا۔ کہ اب میرا منہ خشک ہو گیا ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ آپ مہمانخانہ میں آرام کر کے مولوی صاحب کے پاس اپنا حال بیان کریں مولوی صاحب آپ کے لئے دوائی تجویز کر دیں گے۔ اس پر میاں جان محمدؐ صاحب مہمانخانہ میں چلا گیا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے اصحاب گھر کی طرف تشریف لے آئے۔ میاں جان محمدؐ تھوڑا سا آرام کر کے حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور اپنی ساری سرگذشت سنانے لگا۔ مولوی صاحب نے فرمایا۔ یہ آپ کو بیماری ہے۔ اور یہ نسخہ ہے۔ اسے استعمال کریں۔

خاکسار۔ قمرالدین مولوی فاضل قادیان


## اکسیر شباب

ہر غلطی اپنا اثر چھوڑتی ہے۔ پس اصل تو یہ ہے۔ کہ انسان میانہ روی اختیار کرے۔ لیکن گزشتہ غلطی کا علاج کرنا ہی پڑتا ہے۔ اور وہ علاج

"اکسیر شباب"

ہے۔ اکسیر شباب نیا خون۔ نیا جوش پیدا کر دیتی ہے۔ قیمت تین خوراک پانچ روپیہ

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

# مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

مولوی عبدالمالک خانصاحب لکھتے ہیں۔ کہ ۵ ر لغایت ۱۵ ر جولائی بھوانی سینی ٹوریم۔ بریلی اور بھنڈورا کا دورہ کیا۔ بھوانی میں ڈاکٹر محمد زبیر صاحب کے بچہ کی تقریب بسم اللہ تھی۔ بہت سے معززین مدعو تھے۔ اس موقعہ میں نے حصول تعلیم کی اہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔ حاضرین میں ہندو۔ مسلم۔ عیسائی سب مذاہب کے لوگ تھے۔ تقریر کے بعد اسلام اور احمدیت کے بارہ میں مختلف لوگوں کے سوالات کے جواب دیئے۔

بریلی میں خطبہ جمعہ میں جماعت کی تنظیم میں پختگی اور باقاعدگی کی طرف توجہ دلائی گئی۔ عہدہ دار مقرر کئے گئے ہفتہ وار جلسوں کا سلسلہ شروع کیا گیا تقریروں کے لئے نوٹ لکھوائے گئے۔ یہاں بعض غیر احمدیوں سے تبلیغی گفتگو بھی ہوتی رہی۔

بھنڈورا ایک پرانا قصبہ ہے۔ یہاں نمبردار اور دیگر با اثر لوگوں کو تبلیغ کی۔ نمبردار کے مکان پر "احمدیت کیا ہے" کے موضوع پر لیکچر بھی دیا گیا۔ جسے مردوں اور عورتوں نے دلچسپی سے سُنا۔

## ضلع شاہ پور

مولوی عبدالغفور صاحب کی تبلیغی رپورٹ ۱۵ ر لغایت ۲۲ ر جولائی کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ آپ ایک مخلص احمدی دوست کے اہل و عیال کو تبلیغ کرنے کے لئے ان ایام میں میانی ننگانہ ضلع شاہ پور میں مقیم رہے۔ اس دوست کے لڑکے سخت مخالف ہیں۔ یہاں بعض مولویوں سے گفتگو کا سلسلہ جاری رہا اور آہستہ آہستہ اس احمدی دوست کے بعض بچے بھی اسے سننے لگے ہیں۔

## مالا بار

مولوی عبداللہ صاحب مالاباری نے ۸ ر لغائت ۱۴ ر جولائی۔ پنگاڑی کا دورہ کیا۔ اور چار اشخاص کو انفرادی تبلیغ کی۔ کانا نور میں اور پنگاڑی دونو جگہ درس قرآن کا سلسلہ جاری رکھا۔ اور "الفضل" سے بعض مضامین کا ترجمہ بھی سنایا گیا۔ "ختم نبوت" کے موضوع پر ایک مخالف کے جواب میں ایک مضمون لکھا۔

## کشمیر

مولوی عبدالواحد صاحب مبلغ کشمیر نے ۸ ر لغائت ۲۱ ر جولائی پانچ مقامات کا دورہ کیا۔ اور اس طرح ۱۱۰ میل کا سفر کیا۔ جس میں سے ۴۴ میل پیدل تھا۔ ایک بہائی معترض کے جواب میں دو مضمون لکھے ایک مقام پر خدام الاحمدیہ کے قیام کی تحریک کی۔ بعض دوستوں میں مصالحت کرائی گئی۔

## کنڈپورہ کشمیر میں تبلیغی جلسہ

۱۹ ر وفا کو صبح ۸ سے ۱۱ بجے تک مسجد احمدیہ کے صحن میں مستورات کا اجلاس ہوا۔ جس میں مولوی عبدالواحد صاحب مبلغ کے علاوہ مولوی عبدالجبار صاحب اور مولوی حبیب اللہ صاحب نے تقریریں کیں۔

۱۱ ½ بجے مردوں کیلئے جلسہ شروع ہوا۔ غیر احمدی بھی کثرت سے شریک ہوئے۔ احمدی احباب بھی دُور دُور سے آئے تھے۔ مولوی عبدالواحد صاحب مبلغ نے "نبوت اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام" پر تقریر کی۔ ان کے بعد خواجہ غلام محمد صاحب ڈار نے اس موضوع پر تقریر کی کہ "قادیان سے ہمیں کیا ملتا ہے" تیسری تقریر سید غلام محمد شاہ صاحب نے وفات مسیحؑ پر کی۔ چوتھی مولوی غلام احمد شاہ صاحب نے "کیا اجرائے نبوت کا قائل کافر ہے؟" اور پانچویں شیخ محبوب الٰہی صاحب نے اسلام کی عالمگیری اور مساوات کے موضوع پر کی۔ چھٹی تقریر مولوی عبدالواحد صاحب مبلغ نے کی تھی۔ جس میں آپ نے "خلافت احمدیہ و برکات تنظیم" بیان کیں۔ پھر مولوی حبیب اللہ صاحب نے خاتم النبیین کا صحیح مفہوم بیان کیا۔ اور مولوی سید محمد شاہ صاحب نے نظم پڑھی۔ اُن کے بعد مولوی عبدالجبار صاحب نے "نماز کی اہمیت" کے موضوع پر تقریر کی۔

صدر راجہ غلام محمد خان صاحب تھے۔ انہوں نے بھی آخر میں تقریر کی اور دعا کے بعد جلسہ برخواست ہوا۔ احباب کنڈپور نے حاضرین کی چائے سے تواضع کی۔ دُور سے آنے والے مہمانوں کے خورونوش کا بھی عمدہ انتظام تھا۔

## انجمن احمدیہ شاہدرہ کا سالانہ جلسہ

۱۹ ۷/۴۲ کو صبح ۹ بجے پہلے اجلاس کی کارروائی زیر صدارت مولوی محمد یار صاحب عارف شروع ہوئی۔ تلاوت اور نظم کے بعد ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب آف موگا نے ہندوستان کی مشکلات کا حل کے موضوع پر گیانی واحد حسین صاحب نے بادا نانک رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب پر اور ملک عبدالرحمن صاحب خادم نے "مسلمان کس طرح ترقی کر سکتے ہیں" کے موضوع پر تقریر کی۔

دوسرا اجلاس ۳ بجے بعد دوپہر زیر صدارت ڈاکٹر محمد الدین صاحب شروع ہوا۔ جس میں مولوی محمد یار صاحب نے موجودہ جنگ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیوں کے موضوع پر۔ ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب نے "صداقت اسلام" اور پھر گیانی واحد حسین صاحب نے سکھ مسلم اتحاد پر تقریر کی۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہ جلسہ سات بجے شام نہایت امن اور خیریت کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ حاضرین میں احمدی غیر احمدی ہندو سکھ کافی تعداد میں شامل

وی۔ پی وصول کرنا
اخلاقی فرض ہے
احباب
اس فرض کو فراموش نہ کریں

آنکھوں کا اثر عام صحت پر
آنکھوں کی بیماریاں صرف نظر سے تعلق نہیں رکھتیں۔ سردرد کے مریض سستی کے شکار اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے اُن کے اعصاب کمزور ہوجاتے ہیں۔ اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہوجاتی ہیں۔ پس آج ہی
سرمہ ممیرا خاص
جو ہندوستان بھر میں مشہور ہو چکا ہے خرید لیں۔
قیمت فی تولہ عہ چھ ماشہ عہ تین ماشہ ۱۰/
ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

روزگار کے متلاشیوں کیلئے اچھا موقع
ضرورت ہے منشیوں کی اراضیات سندھ کے لئے
تنخواہ بیس روپے۔ قحط الاؤنس دو روپے۔ الاؤنس غلہ گندم ایک من ماہوار گویا کل مبلغ ستائیس روپے مستقل ہونے کی صورت میں گریڈ ۲۵-۱-۲۰۔ میٹرک پاس امیدوار جلد ترقی کر سکتے ہیں۔ مڈل پاس اور اچھے سمجھدار پرائمری پاس بھی درخواست کر سکتے ہیں۔ نہری علاقہ کے زمیندار امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔ تمام درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق سے آنی چاہئیں۔
سپرنٹنڈنٹ۔ ایم۔ این سنڈیکیٹ قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

## قادیان اور لاہور کے دوست توجہ فرمائیں

قادیان اور لاہور کے مندرجہ ذیل حلقہ جات سے بجٹ ہائے بابت سال حال جنکا ابتدائی مطالبہ ماہ مئی گذشتہ کے پہلے عشرہ میں کیا گیا تھا - مگر ابھی تک موصول نہیں ہوئے ہیں - ان جماعتوں کے ذمہ دار عہدہ داران کو تاکید کی جاتی ہے - کہ اپنے بجٹوں کو فوراً تیار کر کے دس روز کے اندر نظارت بیت المال میں بھجوا دیں -

### قادیان

(۱) مسجد مبارک - (۲) مسجد اقصیٰ
(۳) مسجد فضل (۴) محلہ دارالفتوح
(۵) محلہ دارالفضل (۶) محلہ دارالعلوم
(۷) محلہ دارالبرکات (۸) محلہ دارالرحمت
(۹) محلہ دارالسعۃ (۱۰) محلہ ناصر آباد

### لاہور

(۱) لاہور چھاؤنی (۲) سول لائین
(۳) لاہور متفرق (۴) سول لائن
(۵) احمدیہ ہوسٹل (۶) گڑھی شاہو
(۷) فیض باغ (۸) نیلا گنبد
(۹) محلہ نگر (۱۰) چابک سواراں
(۱۱) بھاٹی گیٹ (۱۲) لجنہ اماء اللہ لاہور
(۱۳) موچی دروازہ (۱۴) باغبانپورہ
(۱۵) سنت نگر (ناظر بیت المال)

## رپورٹ کا صحیح طریق

اس سے قبل بھی مجالس خدام الاحمدیہ کو توجہ دلائی جا چکی ہے کہ وہ اپنے کام کی رپورٹ اس طور پر دیا کریں کہ جس سے کام کی نوعیت - اصل کیفیت اور مقدار کا علم ہو - بغیر اس کے مجمل رپورٹ کسی کام نہیں آسکتی - ذیل میں مجلس خدام الاحمدیہ کنڈا گھاٹ کی ماہ احسان کی رپورٹ درج کی جاتی ہے - تا دوسری مجالس بھی اسی طریق پر رپورٹ لکھا کریں -

"عرصہ زیر رپورٹ میں ۱۲ مرتبہ وقار عمل منایا گیا - کل چھ گھنٹے کام کیا گیا - ایک راستہ کی صفائی کی گئی - ایک ۲۵ فٹ لمبی نالی کھودی گئی - ایک نشیب جگہ پر ۳۰ مکعب فٹ مٹی ڈالی گئی - حاضری اوسطاً ۷۵ فیصدی رہی -"

ہر چند کہ یہ رپورٹ ایسی نہیں - کہ جسے کام کے لحاظ سے زیادہ تسلی بخش کہا جا سکے - لیکن بہر حال ہمارے معیار تک پہنچنے کی کوشش ضرور کی گئی ہے - اور جس صحیح طریق پر اسے درج کیا گیا ہے - اس سے کام کی نوعیت اور مقدار کی تعیین ضرور ہو جاتی ہے - پس دیگر مجالس سے بھی درخواست ہے کہ وہ آئندہ اس طریق پر رپورٹ دیا کریں جو قدرے مفصل ہو - اور جس سے کام کی نوعیت پر آگاہی ہو - ناظر احمد مہتمم شعبہ وقار عمل

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

## کشمیر کی جماعتوں کیلئے ضروری اعلان

نظارت دعوت و تبلیغ مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری لیکچرار جامعہ احمدیہ کو کچھ عرصہ کیلئے کشمیر کے دورہ کیلئے بھجوا رہی ہے - احباب کو چاہیئے - کہ مولوی صاحب سے پورا پورا فائدہ حاصل کریں -

مولوی صاحب کو نظارت کی طرف سے ہدایت کر دی گئی ہے - کہ جو جماعت انہیں اپنے ہاں بلائے وہ اپنے وقت کے لحاظ سے اس کا بھی دورہ کرتے آئیں - جماعتوں کو چاہیئے - کہ اس اعلان کے پڑھتے ہی مولوی ابو العطاء صاحب کے نام معرفت اخبار اصلاح امیرا کدل - سری نگر خط لکھیں - تا کہ وہ مناسب پروگرام بنا کر فوراً دورہ شروع کر دیں -

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

## ڈرافٹسمینوں کی ضرورت

(۱) عراق میں چند ایسے ڈرافٹسمینوں کی ضرورت ہے جو اعلیٰ درجہ کا کام جاننے والے ہوں - تنخواہ ۲۵۰ روپے ماہوار ملیگی - درخواستیں براہ راست مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا دیں -

چیف انجنیئر ز آفس
A.H.Q. R.A.F. Iraq.

(۲) دوسری درخواست اسی اسامی کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائی جائے -

Engineer in Chief
Delhi.

اس میں لکھا جائے کہ R.A.F عراق کے محکمہ میں ڈرافٹسمینوں کی جو ضرورت ہے اس کے لئے یہ درخواست ہے - ایگریمنٹ ایک سال کا ہوگا - اور کرایہ آمد و رفت محکمہ کے ذمہ ہوگا -

ناظر امور عامہ

## احمدی دوست محتاط رہیں

ایک صاحب جن کا حلیہ حسب ذیل ہے - اور وہ اپنے آپ کو احمدی بتاتے ہیں لیکن معلوم ہوا ہے - کہ وہ احمدی نہیں ہیں - اور کہتے ہیں کہ میں کلکتہ رہا کرتا تھا - کلکتہ خالی ہونے کی وجہ سے آنا پڑا - ہاتھ میں بیگ ہے جس میں بغرض فروخت دوائیں رکھی ہوئی ہیں -

"حلیہ":- نام مقبول کلکتہ والا - رنگ گندمی - قد درمیانہ جسم - کتابی چہرہ خشخاشی ڈاڑھی - سر پر پگڑی بغیر کلاہ برنگ بادامی - اور کوٹ شلوار پہنے ہوئے ہیں - اسلئے احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے - کہ دوست ان سے محتاط رہیں -

میک ورکس کے تیار کردہ

ہیٹر بجلی سے آٹھ منٹ میں ایک چاء دانی تیار کر دیتا ہے

میک لائٹ رات کے وقت مدھم روشنی کے لئے بہترین ایجاد ہے

میک ورکس قادیان B.13

حب لبسماک

ہر قسم کی کھانسی اور دمہ کا کامیاب علاج ہے - قیمت یکصد قرص عہ

جان ہے تو جہان ہے

دل و دماغ و اعصاب کی طاقت کیلئے جس کے بغیر زندگی اجیرن ہو جاتی ہے

حب مروارید عنبری

بے نظیر دوا ہے - قیمت ۸۰ گولیاں چار روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب


## احباب سے ضروری گذارش

ہم نے حسب اعلانات سابقہ یکم اگست ۱۹۴۲ء کو دی - پی ارسال کر دیئے ہیں - جن اصحاب نے دیر میں دی - پی روکنے کی اطلاع دی ہے - ان کے دی - پی رک نہیں جا سکے - سب اصحاب سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ دی - پی وصول فرما کر ممنون فرمادیں - جن اصحاب نے دی - پی رکوا کر ادائیگی کا وعدہ کیا ہے - وہ براہ کرم بہت جلد ادائیگی فرمادیں - کاغذ کی گرانی اپنی پوری شدت اختیار کر چکی ہے - اور اخراجات بہت بڑھ گئے ہیں -

لہذا احباب سے توقع ہے - کہ وہ دی - پی وصول فرما کر اور بروقت چندہ کی ادائیگی کر کے اپنے جماعتی اخبار سے تعاون فرمائیں گے - منیجر


قرص خاص امراض مخصوصہ کیلئے ایک ہی لاجواب دوا ثابت ہوئی ہے - قیمت پچاس قرص ۵۰ دو روپے ۲ - دواخانہ نورالدین قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

**ماسکو ۷ اگست۔** آدھی رات کے سوویٹ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ڈان کے موڑ پر روسی فوجیں ابھی تک دشمن کو روکے ہوئے ہیں۔ البتہ جنوبی علاقہ میں وہ کچھ اور پیچھے ہٹ آئی ہیں۔ کل دن بھر وہ کلیڈسکایا اور بالکلینا کے علاقوں میں دشمن کا سخت مقابلہ کرتی رہیں۔ کوٹشکایا میں وہ سختی سے اپنے مورچوں پر ڈٹی ہوئی ہیں لیکن تھوڑا سا انہیں بھی پیچھے ہٹنا پڑا۔ اس محاذ پر روسی سواروں نے دشمن پر کامیاب حملہ کیا اور تین ہزار جرمن موت کے گھاٹ اتار دئے۔ جرمن فوجیں بحیرہ ازوف اور بحیرہ اسود کے کنارہ کی روسی چوکیوں پر زبردست حملے کر رہی ہیں۔ مگر روسی توپخانہ اور وہ سپاہی جو کمک پہاں لائے گئے ہیں، کامیابی سے مقابلہ کر رہے ہیں۔ جرمنوں نے دعویٰ کیا ہے کہ سٹالن گراڈ نووو کرسک ریلوے لائن کے ایک اہم جنکشن پر ان کا قبضہ ہو گیا ہے۔ پریذیڈنٹ روزویلٹ کا ایک خاص نمائندہ انکی چٹھی بنام سٹالن لیکر ماسکو پہنچ گیا ہے۔ اس نے یہ سفر ایک بمبار طیارہ میں دس روز میں کیا۔ اس نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ میرا روس آنے کا مقصد یہ ہے کہ دیکھوں امریکہ سے روس کو جو مدد مل رہی ہے اسے زیادہ سے زیادہ مفید کس طرح بنایا جا سکتا ہے۔

**لنڈن ۶ اگست۔** پولینڈ اور روس میں جو سمجھوتہ ہوا تھا اس کی سالگرہ کی تقریب پر پولینڈ کے سابق صدر مقیم لنڈن اور موسیو سٹالن نے ایک دوسرے کو مبارکباد کے پیغام بھیجے۔

**لنڈن ۶ اگست۔** برطانی کان کنوں کی فیڈریشن کے صدر نے ایک بیان میں کہا کہ روسی جس بہادری سے دشمن کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ اس سے ہمارے دلوں میں جوش پیدا ہو گیا ہے۔ اور ہم ان کے لئے زیادہ سے زیادہ سامان تیار کرنے میں مدد دینگے۔

**لنڈن ۶ اگست۔** رائل ایر فورس کے ایک دستے نے کیلے پر چھاپہ مارا۔ اور ایک اور نے شمالی فرانس میں دشمن کے ٹھکانوں پر حملے کئے۔ سہ شنبہ کی شب کو روہر کے کارخانوں پر جو حملہ کیا گیا تھا۔ اس کے لئے برطانی طیاروں کو بارش، مینہ، اور برف میں چار گھنٹے مسلسل اڑنا پڑا۔ درجہ حرارت صفر سے بھی نیچے تھا۔ مگر پھر بھی بم ٹھیک نشانوں پر لگائے گئے۔ جرمن ریڈیو نے برطانی طیاروں کے حملوں کی شدت کا اعتراف کر لیا ہے۔ حالانکہ پہلے انہیں بالکل معمولی بتایا جاتا تھا۔

**قاہرہ ۶ اگست۔** سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں العالمین کے وسطی اور شمالی علاقہ میں فریقین کی توپیں گولہ باری کرتی رہیں جو کبھی دونوں سے خاموش تھیں۔ اتحادی طیاروں نے وسطی علاقہ میں دشمن کی گاڑیوں کے جمگھٹوں پر زور کی بمباری کی۔ دشمن کے کچھ جنگی جہاز سامان جنگ لیکر لیبیا کے ساحل کے ساتھ ساتھ آ رہے تھے۔ جن کے ساتھ حفاظت کے لئے دوسرے جہاز اور طیارے بھی تھے۔ اتحادی طیاروں نے ان پر حملہ کیا اور چار کو ڈبو دیا۔ یا آگ لگا دی۔ یہ حملہ بار دیگر پاس کیا گیا۔ توقع ہے کہ تین اور کو بھی بم لگے۔ بحیرہ روم میں ایک برطانی آبدوز نے ایک اطالوی جہاز پر جو سامان جنگ لاد رہا تھا۔ تارپیڈو مارا۔ اور اسے غرق کر دیا۔ ایک اور اطالوی جہاز پر بھی اس نے حملہ کیا۔ اور اسے ساحل پر جا لگنے پر مجبور کر دیا۔

**چنکنگ ۶ اگست۔** چینی اعلان میں کہا گیا ہے کہ دریائے سین کے شمالی کنارے پر واقع دو شہروں پر چینی فوجوں نے زبردست حملہ کیا۔ دشمن کشتیوں میں کمک لے آیا۔ مگر تین کشتیاں ڈبو دی گئیں۔ چینی فوج اور امریکن طیارے مل کر جو حملے کر رہے ہیں۔ ان کے ٹھوس نتائج نکلنے کی توقع ہے۔

**مدراس ۷ اگست۔** اگزیکٹو کونسل کے ممبر سٹر اینے نے یہاں ایک بیان میں کہا۔ کہ برما اور دوسرے ممالک سے آنیوالے ہندوستانیوں کی امداد کیلئے حکومت ہند نے ایک سکیم بنائی ہے جس کی رو سے ملک کو چار حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ اور ہر ایک حصہ کیلئے الگ الگ افسر مقرر کیا گیا ہے۔ جو اپنے اسسٹنٹوں کی مدد سے اس علاقہ میں آئے ہوئے ایسے لوگوں کی امداد کا مناسب انتظام کرے گا۔

**ماسکو ۵ اگست۔** آج یہاں اس امر کا انکشاف کیا گیا ہے کہ موسم خزاں اور سرما میں جب لینن گراڈ میں کھانے پینے کی اشیاء کی بہم رسانی میں مشکلات پیدا ہو گئی تھیں۔ شہر میں سابق زار کے حامیوں نے جن میں سرکاری افسر اور روسا شامل تھے۔ سوویٹ گورنمنٹ کا تختہ الٹنے کی ایک خوفناک سازش کی تھی۔ انہوں نے کوشش کی۔ کہ گھر گھر کمیٹیاں بنائی جائیں۔ شہر کا محاصرہ کرنے والی جرمن فوج کے ساتھ بھی انہوں نے ساز باز کر رکھی تھی۔ انہوں نے باغیانہ اشتہار بھی تقسیم کئے۔ انہوں نے ایسے گروہ بھی بنانے کی کوشش کی جو جرمن فوجوں کے شہر میں داخلہ کے وقت روسی سپاہیوں پر گولیاں چلائیں۔ انہوں نے ہوم گارڈ کے ذریعہ ہتھیار حاصل کرنے کی کوشش کی اور اس طرح یہ راز منکشف ہو گیا۔ یہ لوگ مشہور کمیونسٹوں اور سرگرم سوویٹ کارکنوں کی فہرستیں نازیوں کو بہم پہنچانے کے لئے تیار کر رہے تھے۔ ان لوگوں نے شہر کے خوراک کے ذخائر کو نقصان پہنچایا۔ خوراک کے جعلی کارڈ تیار کئے۔ جرمن جاسوسوں کو شہر میں داخل کرنے کی کئی کوششیں کی گئیں۔ ایک جرمن جاسوس کا آپریشن کیا گیا۔ اور اسے میدان جنگ میں چھوڑ دیا گیا۔ ریڈ کراس والوں نے اسے لینن گراڈ کے ہسپتال میں پہنچا دیا۔ اسنے شفایاب ہونے پر جاسوسی شروع کی۔ تو گرفتار کر لیا گیا۔ پیراشوٹوں سے بھی جاسوس شہر میں اتارے گئے۔ ایک روسی عورت نے دو افسروں سے کچھ راز معلوم کر لئے۔ مگر وہ واپس جرمنوں تک نہ پہنچ سکی۔ اس سلسلہ میں کئی اشخاص گولی سے اڑا دیے گئے۔

**لنڈن ۵ اگست۔** کل ہاؤس آف لارڈز میں ہوم گارڈز کے افسروں کو بھی فوجی افسروں کی طرح ریلوے کے فرسٹ کلاس پاس دئے جانے کے سوال پر رائے شماری ہوئی۔ تو ۲۶ ممبروں نے حکومت کے خلاف اور ۱۳ نے حق میں ووٹ دئے۔ اور اس طرح حکومت کو شکست ہو گئی۔ مگر یہاں شکست کا نتیجہ مستعفی ہونا نہیں ہوتا۔

**بمبئی ۵ اگست۔** کانگرس ورکنگ کمیٹی نے ستیہ آگرہ کا ریزولیوشن پاس کر دیا۔ اور قرار دیا کہ ہندوستان میں برطانی راج کا خاتمہ فوراً ہونا چاہیئے۔ روسی اور چینی مورچوں کی صورت حالات پر اظہار تشویش کا ذکر بھی اسمیں موجود ہے۔ گاندھی جی کو مکمل اختیارات دئے جانے کی بھی سفارش کی گئی ہے۔ اب یہ ریزولیوشن ۷ اگست کو آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے اجلاس میں پیش ہوگا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس اجلاس کے اختتام پر گاندھی جی وائسرائے ہند سے ایک آخری اپیل کریں گے۔

**پشاور ۵ اگست۔** خدائی خدمتگاروں کا پہلا جتھہ جو نو افراد پر مشتمل ہے۔ آج مالاکنڈ ایجنسی کی طرف سے طے شدہ پروگرام کے مطابق روانہ ہو گیا۔ گورنر کے جواب کو ناتسلی بخش قرار دیا گیا ہے۔

**واشنگٹن ۵ اگست۔** محکمہ بحر نے اعلان کیا ہے کہ ۷ دسمبر سے جبکہ جاپان اور امریکہ میں جنگ شروع ہوئی جولائی ۱۹۴۲ء تک امریکہ کی سمندری اور ساحلوں کی حفاظت کرنیوالی فوج کے ۱۴۳۵ افراد ہلاک ۹۲۴ زخمی اور ۷۹۰ عدم پتہ ہوئے۔

**لاہور ۵ اگست۔** اخبار پرکاش کے ایڈیٹر پر جو مقدمہ اخبار میں مسلمانوں کی دلآزاری کرنیوالا قابل اعتراض مضمون شائع کرنے کے الزام میں چل رہا ہے اس کی سماعت لاہور چھاؤنی کے مجسٹریٹ مسٹر دیب کے سپرد ہوئی ہے۔ سماعت بند کمرہ میں ہوگی۔

**واشنگٹن ۵ اگست۔** امریکن فیڈرل بیورو نے اعلان کیا ہے کہ نیو یارک سے ۶۶ جرمن، ۱۵ اطالوی اور ۶ جاپانی جاسوس گرفتار کئے گئے ہیں۔ امریکہ کے دو شہروں میں پولیس نے پچاس مکانات پر چھاپے مارے۔ اور بہت سی اہم دستاویزات پر قبضہ کر لیا۔ فوجی عدالت نے اٹھارہ نازی جاسوسوں کا مقدمہ اٹھارہ دن میں ختم کیا۔

**لاہور ۵ اگست۔** اخبار پرتاپ کے مسٹر ویریندر پر اخبار کی اشاعت کی ممانعت کے زمانہ میں دو قابل اعتراض پوسٹر شائع کرنے کے الزام میں جو مقدمے چل رہے تھے ان میں انہیں اڑھائی اڑھائی سو روپیہ جرمانہ یا ڈیڑھ ڈیڑھ ماہ قید کی سزا کا حکم ہوا ہے۔

**لائلپور ۵ اگست۔** نخود -/۹/۵ روئی دیسی -/۸/۲ گھی -/-/۶۳ بنولہ دیسی پشاور -/۱۰/۲ توریہ ۹/۵/۷ بمبئی میں سونا -/۴/۵۳ چاندی -/۱۴/۸۴ پونڈ -/۱۲/۳۹

**دہلی ۵ اگست۔** اٹلی اور جرمنی میں جو ہندوستانی جنگی قیدی ہیں۔ انہیں ماکولات کے پارسل بھیجنے پر انڈین ریڈ کراس ایک سال میں سوا نو لاکھ روپیہ خرچ کر چکی ہے۔ پارسل لنڈن کے انڈیا ہاؤس میں تیار ہوتے اور وہیں سے بھیجے جاتے ہیں۔ اس سال کے آخر تک ۸½ لاکھ روپیہ مزید درکار ہوگا۔

**انقرہ ۶ اگست۔** ترکی کی نیشنل اسمبلی نے موسیو سراج اوغلو کی وزارت پر اعتماد کا ووٹ پاس کر دیا۔ موسیو موصوف نے ملک کے نام ایک پیغام براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا۔ کہ اگر ہمارے ملک پر حملہ ہوا۔ تو ہم آخر دم تک لڑینگے۔ ایسے نازک وقت میں ہم ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھے نہیں رہے بلکہ ایک زبردست فوج تیار کر چکے ہیں۔

**لنڈن ۶ اگست۔** سر سٹیفورڈ کرپس نے ایک تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا۔ کہ لڑائی ختم ہوتے ہی ہندوستان کو سیلف گورنمنٹ ملجائیگی۔ اور اسکے نئے آئین کی عمارت نئی بنیادوں پر کھڑی کی جائیگی۔ یہ اعلان کیا جا چکا ہے۔ اور برطانیہ اس وعدہ کو ضرور پورا کریگا۔ گاندھی جی کی تجویز کو اگر مان لیا جائے تو ملک میں افراتفری مچ جائیگی۔

**قاہرہ ۶ اگست۔** برطانیہ کی چھ پونڈ وزنی گولہ پھینکنے والی ٹینک توڑ توپیں مصر کی لڑائی میں بہت مفید ثابت ہو رہی ہیں اور دشمن کے ۶۳ ٹینک تباہ کر چکی ہیں۔ یہ ایک میل کے فاصلہ سے مار کرتی ہیں۔ بلکہ ایک ہزار گز کے فاصلہ سے بھی ان کے گولوں نے جرمنوں کے دوہری چادر کے مضبوط ٹینکوں کو توڑ دیا ہے۔

**ماسکو ۶ اگست۔** تازہ ترین اطلاع کے مطابق سٹالن گراڈ سے بحیرہ اسود کو جانیوالی بڑی ریلوے لائن پر سٹالن گراڈ سے ۹۵ میل جنوب مغرب کی طرف بڑے زور کی لڑائی ہو رہی ہے۔ روستوف

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی۔